

جاپانی منصوبہ سیپ کے تحت سکیننگ ٹیوب ویل گلوانے والے

ایک کسان کے تاثرات

کسان کا نام: خادم حسین

علاقہ: راجپاہاں، ضلع بہاولنگر

کسان کے تاثرات

میرے علاقہ میں نہری پانی کی فراہمی بہت کم ہے۔ جبکہ زیر زمین پانی کھارا اور نمکین ہے۔ تاہم



جاپانی منصوبہ سیپ کے تحت سکیننگ ٹیوب ویل نصب کروانے والے کسان

سکیننگ ٹیوب ویل گلوانے سے نفع میں دو دفعہ (5 سے 6 گھنٹے کے لئے چلا کر) میں اپنے کھیتوں کو ٹھیسے پانی سے سیراب کرتا ہوں۔ یہ ٹیوب ویل خاص طور پر نہری بندی کے دوران آپاشی کے لئے بہت مفید ہے۔ میں دوسرے کسانوں کو یہی مشورہ دوں گا کہ وہ بھی سکیننگ ٹیوب ویل (پلاس والے بور) لگوا کر اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھائیں تاکہ ان کی فصلات اچھی ہوں۔ مجھے اس ٹیکنالوجی سے کافی فائدہ حاصل ہوا ہے۔ اب میرے پاس آپاشی کے لئے وافر پانی دستیاب ہے۔

سکیننگ ٹیوب ویل کے لئے سفارشات

سکیننگ ٹیوب ویل کو متواتر چلانے سے گریز کریں۔ اگر سکیننگ ٹیوب ویل کو متواتر چلایا جائے تو اس میں نمکین یا کھارے پانی کی ملاوٹ کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے ٹھیسے پانی کا حصول ناممکن ہو جاتا ہے۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سکیننگ ٹیوب ویل کو یومیہ 4 سے 6 گھنٹوں سے زیادہ نہ چلایا جائے تو یہ زیادہ موثر اور نودمند ہے۔ نیز یہ کہ سکیننگ ٹیوب ویل کے مسلسل استعمال کی وجہ سے اس کے پانی کا اخراج (Discharge) بھی کم ہو جاتا ہے۔

طریقہ کار



جاپانی منصوبہ سیپ کے تحت ضلع بہاولنگر میں لگایا گیا سکیننگ ٹیوب ویل

سکیننگ ٹیوب ویل کی تنصیب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ زمین میں موجود ٹھیسے پانی کی تہ کی گہرائی معلوم کر لی جائے۔ اس سلسلے میں نظر (Bailer) کی مدد سے پانی کے نمونے مختلف گہرائی سے لئے جائیں اور اس طرح سے پانی کا معیار معلوم کیا جائے۔ پانی کا معیار معلوم کرنے کے

لئے کسی بھی سرکاری 'تجزیہ گاہ برائے مٹی و پانی' سے رابطہ کیا جاسکتا ہے، جو بہت ہی معمولی اخراجات سے یہ تجزیہ کرتی ہے۔ دراصل پانی کی کوالٹی کے نتائج کی بنا پر ہی کنوئیں کی گہرائی کا تعین کیا جاتا ہے۔ لہذا سکیننگ ٹیوب ویل ٹھیسے پانی کی گہرائی کے مطابق ہی نصب کیا جائے۔ اگر زمین میں ٹھیسے پانی کی تہ موجود نہ ہو یا اسکی تہ بہت تہلی ہو تو سکیننگ ٹیوب ویل لگانا بے فائدہ ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ اس علاقہ میں ٹھیسے پانی کم گہرائی میں موجود ہو۔

سکیننگ ٹیوب ویل کے فوائد

اس ٹیوب ویل کا سب سے اہم اور بنیادی فائدہ یہ ہے کہ یہ نمکین اور کھارے پانی والے علاقوں میں آپاشی کے لئے ٹھیسے پانی کی تہ سے ٹھیسے پانی مہیا کرتا ہے۔ نیز نہری بندش کے دوران جب



نہری بندش کے دوران ٹھیسے پانی کا ایک حلقہ

فصلات کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس وقت سکیننگ ٹیوب ویل ٹھیسے پانی کی فراہمی کے لئے ایک بہترین متبادل ذرائع کے طور پر استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ کاشتکار اس پانی کو نہری پانی کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سکیننگ ٹیوب ویل کی لاگت

جاپانی منصوبہ سیپ کے تحت سکیننگ ٹیوب ویل گلوانے کی کل لاگت تقریباً 250,000 روپے ہے۔ اس لاگت میں سکیننگ ٹیوب ویل، پمپ، انجن اور ٹیوب ویل کے لئے تعمیر ہونے والے ایک کمرے کا خرچ شامل ہے۔

سکیننگ ٹیوب ویل

(Skimming Tubewells)

تعارف

صوبہ پنجاب میں آپاشی کے لئے کافی حد تک ٹیوب ویل استعمال کئے جاتے ہیں۔ تاہم ان میں سے کچھ ٹیوب ویل زمین پانی کے نمکین ہونے کی وجہ سے بیکار ہو چکے ہیں۔ درحقیقت صوبہ پنجاب کے بیشتر حصہ میں ٹھیسے پانی موجود ہے۔ ٹھیسے پانی زیر زمین 20 سے 30 میٹر کی گہرائی میں نمکین پانی کی سطح کے اوپر ایک پتلی صورت میں موجود ہوتا ہے۔

ٹھیسے زمینی پانی کے بنیادی ذرائع دو ہوتے ہیں،

- نہروں اور آپاشی کے رساؤ سے زیر زمین جمع ہونے والا پانی
- بارش کا پانی۔



سکیننگ ٹیوب ویل کے لئے کے گے چھوٹے بور



ایک بور کو تہ سے دکھایا گیا ہے

ایک عام ٹیوب ویل استعمال کرتے ہوئے ٹھیسے زمینی پانی کو اوپر کھینچنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ چونکہ ٹھیسے پانی کی تہ کافی تہلی ہوتی ہے۔ اور عام ٹیوب ویل کافی طاقت ور ہوتا ہے۔ اس لئے عام ٹیوب ویل کے استعمال سے نقصان دہ نمکیات بھی پانی کے ساتھ اوپر آ جاتے ہیں۔ تاہم اس مسئلہ پر قابو پانے کے لئے سکیننگ ٹیوب ویل (پلاس والے بور) کی مدد حاصل کی گئی ہے۔

سکیننگ ٹیوب ویل عموماً 6 سے 12 چھوٹے بور (2" سے 4") پر مشتمل ہوتا ہے جن کی زیر زمین گہرائی عموماً 10 سے 15 میٹر تک ہوتی ہے۔ پھر ان بور میں سٹریٹر (Strainer) ڈال کر پانی کو میٹھا سے اوپر اٹھایا جاتا ہے۔ جبکہ یہ طریقہ زیر زمین نمکین پانی کو بھی متاثر نہیں کرتا۔

درمیان بین الاقوامی تعاون کا ایک منصوبہ ہے۔ اس منصوبے کا مقصد صوبہ پنجاب میں پانی کی بچت کے مختلف طریقوں کو فروغ دینا ہے۔ اس سلسلے میں پانی کی بچت کے مختلف طریقوں کو فروغ دینے کے لیے سیپ کا عملہ تین ایریا واٹر بورڈز میں کام کر رہا ہے۔ جن میں پہلا لوئر چناب کیٹال (غربی) ہے، دوسرا بہاولنگر، اور تیسرا ضلع ڈی جی خان ہے۔ اس منصوبے کے تحت کسانوں کو لیزر لیوٹنگ، ہیز یوں اور کھلیوں پر کاشت، ہٹل فارمنگ، ڈرپ اریگیشن، اور سکمنگ ٹیوب ویل جیسی ٹیکنالوجیز 80 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جارہی ہیں۔

بچت آب کا یہ منصوبہ 'سیپ' (SIAP) کے نام سے شروع ہوا اور ایک ماڈل یعنی نمونے کے طور پر اسکے تحت مختلف ٹیکنالوجیز کو پائلٹ علاقہ جات میں متعارف کرایا گیا۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے اسی قسم کے نئے منصوبے پی پی پی (PIPIP) کو گلگت و بلتستان کے تعاون سے پورے صوبہ پنجاب میں فروغ دیا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کیجئے

سیپ راجیگا آفس، معرفت اریگیشن ڈیپارٹمنٹ، پرانی انارکلی، لاہور
فون: 042-9921-0093 فیکس: 042-9921-0094

جنرل نیجر (ٹی۔ ایم) پیڈا، پیڈا ہیڈ کوارٹر،
پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ، پرانی انارکلی، لاہور
فون: 042-9921-2771-3 فیکس: 042-9921-2774

ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ (اصلاح آبپاشی)
حکومت پنجاب، 21 آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور
فون: 042-99200-713 فیکس: 042-99200-702

کاشتکار حضرات مزید معلومات اور رہنمائی کے لئے
کسی بھی ضلعی دفتر محکمہ زراعت پنجاب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

☆ سکمنگ ٹیوب ویل کی تنصیب سے پہلے یہ بات بھی نہایت ضروری ہے کہ لیبارٹری سے اس کے پانی کے نمونوں کا تجزیہ ضرور کروا لیا جائے۔ تاکہ نمکین اور کھارے پانی کی پہچانگ (پانی کو اوپر کھینچنے) سے بچا جا سکے۔

پنجاب میں سائنچھے مہری نظام کے ذریعے زرعی استحکام کا منصوبہ (سیپ۔ SIAP)

- اثر اکیٹ: محکمہ آبپاشی پنجاب
- پنجاب اریگیشن اینڈ ڈریجنگ اتھارٹی (پیڈا)
- محکمہ زراعت حکومت پنجاب

تعاون کردہ: ادارہ برائے عالمی تعاون، جاپان (JICA)

سیپ منصوبہ کا تعارف و محکمہ زراعت سے الحاق
جاپانی منصوبہ سیپ دراصل پنجاب حکومت اور جاپان (ادارہ برائے عالمی تعاون، جاپان) کے

سیپ منصوبے کے تحت متعارف کرائی گئی بچت آب کی مختلف ٹیکنالوجیز



ہیز یوں اور کھلیوں پر کاشت



لیزر لیوٹنگ



سکمنگ ٹیوب ویل



ہٹل فارمنگ



ڈرپ اریگیشن سسٹم

سکمنگ ٹیوب ویل

SKIMMING TUBE WELL

اس ٹیوب ویل کا سب سے اہم اور بنیادی فائدہ یہ ہے کہ یہ

نمکین اور کھارے پانی والے علاقوں میں آبپاشی کے لئے میٹھے

پانی کی تہہ سے میٹھا پانی مہیا کرتا ہے۔